

۱۔ قَرِيبٌ اور قَرِيبٌ: شراب بھی شہابی اور قَرِيبٌ بمعنی عسی کی وجہ سے غاک میں گرل جاتا۔ ارشاد باری ہے:

اَوْ مَيِّكُنَا ذَا مَتْرَبَةٍ (۹۶) یا غاک میں ملے ہوئے (مکین کو کھانا کھلانا) اور قَرِيبٌ بمعنی خوشحالی کی زندگی بسر کرنا۔ ایسی آسودگی اور خوشحالی جو انسان کو برست اور یاد خدا سے غافل کر دے۔ قرآن میں ہے:

حَتَّىٰ اِذَا اَخَذْنَا مِثْرَ فَرِّقِهِم بِالْعَذَابِ یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال اِذَا هُمْ يَجْعَرُونَ (۲۳) لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت چہینے چلانے لگیں گے۔ ۲۔ جَحَسَ اور حَسَسَ: جَحَسَ بمعنی کسی چیز کے اندرونی حالات معلوم کرنے کے لیے جستجو کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔ اسی سے لفظ جاسوس ہے۔ اور جَحَسَ عموماً بڑے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ ارشاد باری ہے:

وَلَا تَجَسَّوْا وَلَا يَغْتَبَ بَئِضُكُم بَئِضًا (۲۴) اور نہ تو ایک دوسرے کے عیب تلاش کرو اور نہ ہی ایک دوسرے کا رگڑ کرے۔

اور حَسَسَ بیرونی حالت معلوم کرنے کے لیے جستجو کرنے کے لیے آتا ہے اور یہ صفت محمود ہے۔ قرآن میں ہے:

يٰۤاَيُّهَا اٰدَمُ خُذْ هٰذَا مِنْ جَنَّتٍ (۱۱) حضرت یعقوب نے کہا: اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔

۵۔ جَنَفَ اور حَنَفَ: جَنَفَ بمعنی کسی ایک جانب جھکنا اور کسی کی طرف ذاری کر جانا۔ اور یہ صفت مذموم ہے۔ قرآن میں ہے:

وَمَنْ خَافَ مِنْ مَّوْصٍ جَنَفًا (۱۲) اور اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کمی ارشاد کی) جانب داری کا اندیشہ ہو۔

اور حَنَفَ بمعنی ہر قسم کی جانب داریوں اور میلانات سے ہٹ کر اور کٹ کر صرف ایک طرف یکسو ہو جانا۔ اور یہ صفت محمود ہے۔ ارشاد باری ہے:

وَاَنْ اَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا۔ اور یہ کہ (اے محمد ﷺ) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کی جاؤ۔ (۱۵)

۶۔ حَتَّ اور حَضَّ: دونوں الفاظ اُبھارنا اور انگیخت کرنا کے معنوں میں آتے ہیں۔ حَتَّ صرف سواری کو چلانے یا اٹکنے کے لیے اُبھارنے کے لیے آتا ہے۔ قرآن میں ہے:

يُعْتَبِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيشًا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہنا آتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ (۵)

اور حَضَّ دوسری باتوں پر اُبھارنے یا ترغیب دینے کے معنوں میں آتا ہے۔ قرآن میں ہے:

وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْيَسْكِينِ (۳۱) اور نہ ہی وہ فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب دیتا ہے۔

۶۔ حَصَّدَ اور خَصَّدَ: حَصَّدَ بمعنی کھیتی کو کپکنے کے بعد کاٹنا۔ اور یہ لفظ عموماً درانتی سے کاٹنے کا معنی دیتا ہے کیونکہ مَحَصَّد درانتی کو کہتے ہیں۔ قرآن میں ہے: فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سَبِيلِهِ۔ اور جو کھیتی یا غلہ تم کاٹو تو اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا۔ (۱۲/۴)

اور خَصَّد کا لفظ کسی خاردار پودے یا درخت یا اس کی شاخ سے کانٹے کاٹ کر یا جھاڑ کو صاف کرنے کے معنوں میں آتا ہے۔ ارشاد باری ہے: فِي سِدْرٍ مَّحْضُودٍ (۲۸/۶) بہتے ہیں پیری کے درختوں میں جن میں کانٹا نہ ہو (عثمانی)

۷۔ خَلَصَ اور خَلَطَ: خَلَصَ بمعنی کسی چیز کو ملاوٹ اور آمیزش سے پاک دھواں کرنا۔ خالص بنانا۔ قرآن میں ہے:

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِيْنَهُمْ لِلَّهِ (۴/۱۴) ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور خدا کی رسی کو مضبوط پکڑا اور خاص خدا کے حکم پر درار ہو گئے۔

اور خَلَطَ بمعنی دو یا زیادہ چیزوں کو آپس میں ملا دینا۔ ملاوٹ کرنا۔ آمیزش کرنا۔ قرآن میں ہے: وَالْآخِرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرُ سَيِّئًا (۹/۱۱۰) کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور بُرے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔

۸۔ دَرَجَ اور دَرَكَ بمعنی سیڑھی کے ڈنڈے یا اُڑے۔ جب اوپر چڑھیں تو یہ درج (ج درجات) کہلاتے ہیں گئے۔ اور جب اوپر سے نیچے اتریں تو یہی ڈنڈے یا اُڑے درك (ج درکات) کہلاتے ہیں۔ قرآن میں ہے: وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ (۲۳/۸) اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا حق (عورتوں پر ہے)۔ البتہ مردوں کا عورتوں سے ایک درجہ اوپر ہے۔

دوسرے مقام پر فرمایا:

إِنَّ النَّبِيَّيْنِ فِي الذَّلِيلِ الْأَسْفَلِ مِنَ الْكُتُبِ (۱۱/۱۱) منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے درجے میں ہوں گے۔

یعنی وہ اذہ یا ائمہ جو دوزخ کی آگ سے ل رہا ہے۔

۹۔ ذَوْر اور ذَوَل: دونوں لفظ گردشِ ایام کے لیے آتے ہیں۔ دوسرے بڑے مفہوم میں آتا ہے۔ یعنی محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حوادث، بدبختی اور تنگی ترشی کا دور اور دُور خوشحالی کے دور کے لیے آتا ہے (تفصیل کے لیے دیکھیے قریشیام)  
۱۰۔ رَقَّ اور فَتَقَ: رقیق بمعنی دوا یا زیادہ چیزوں کو اس طرح ملانا کہ وہ آپس میں بڑ جائیں یا پیوست  
ہو جائیں۔ اور فتق بمعنی ایسی پیوستہ چیزوں کو جدا جدا کر دینا۔ ارشاد باری ہے:

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا (۲۱)

بند تھے تو ہم نے اُن کو جدا جدا کر دیا۔

۱۱۔ رَغَبَ اور سَاهَبَ: رَغَبَ بمعنی کسی چیز کی اس طرح خواہش کرنا اور شوق رکھنا کہ اس سے کچھ امید  
بھی وابستہ ہو۔ اور سَاهَبَ اس کی ضد ہے یعنی ایسا خوف جس میں احتیاط اور اضطراب بھی شامل ہو۔  
ارشاد باری ہے:

إِنَّهُمْ كَانُوا إِسْرَاعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَ  
يَدْعُونََنَا سَاهِبًا مَهَبًا (۲۲)

وہ لوگ بھلائیوں کی طرف دوڑتے تھے اور  
ہمیں امید و خوف سے پکارتے تھے۔

۱۲۔ سَرَاب اور شَرَاب: ہر پلنے کی چیز جو فی الواقعہ پلنے کی چیز ہو وہ شراب ہے۔ اور جو چیز نظر  
تو شراب آئے مگر حقیقت اس کے برعکس ہو تو وہ سراب ہے۔ لہذا سراب دھوکا کے معنی میں  
بھی استعمال ہوتا ہے۔ اور سراب دراصل ریت کے اس میدان کو کہتے ہیں جو دُور سے سورج کی  
روشنی میں موجیں مارتا پانی نظر آتا ہے۔ ارشاد باری ہے:

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَهْلُ الْكُفْرِ أَكْثَرُ  
يَقِينَةٍ يَحْسَبُوا الظَّمَآنُ مَاءً (۲۳)

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال ایسے ہیں  
جیسے میدان میں ریت۔ کہ پیاسا اسے پانی سمجھے۔

۱۳۔ سَلَفَ اور خَلَفَ: سَلَفَ بمعنی کسی شخص کے آبا۔ و اجداد جو نیک چال رکھتے ہوں۔ اور خَلَفَ اس  
کی ضد یعنی کسی شخص کی مابعد کی نسل جو برے عادات و اطوار رکھتے ہوں۔ سَلَفَ اس پرے معنی میں  
قرآن میں استعمال نہیں ہوا۔ البتہ خلف کا ذکر موجود ہے۔ ارشاد باری ہے:

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا  
الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوءَ  
يَلْقَوْنَ عَذَابًا (۲۴)

پھر ان کے بعد ان کے خالف جانٹیں ہوئے۔  
جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشاتِ نفسانی کے  
پیچھے لگ گئے۔ یہ لوگ عنقریب دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

۱۴۔ سَقَطَ اور لَقَطَ: سَقَطَ بمعنی کسی چیز کا اوپر سے زمین پر گرنا۔ قرآن میں ہے،  
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَلْقَاهَا (۲۵) اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر اللہ اسے جانتا ہے۔  
اور لَقَطَ اور التَّقَطُ: بمعنی زمین پر کسی گری پڑی کو اٹھا لینا۔ بغیر تلف کے یا مزاحمت کے کوئی چیز  
پکڑ لینا۔ اٹھا لینا۔ قرآن میں ہے،

الْقَوَّةُ فِي غَيْبَتِ الْجَبِّ يَلْتَقِطُ بَعْضُ  
السَّيَّارَةِ (۲۶)

یوسفؑ کو کسی گہرے کنویں میں ڈال دو۔ کوئی راہ گیر  
اُسے اٹھا لے جائے گا۔

۱۵۔ صَبَقَ اور صَفَعٌ: صَاعِقَةٌ اور صَاعِقَةٌ دونوں کے معنی ہیں ہولناک دھماکہ۔ اگر یہ اجسام سادی سے

معلق پھر صاعقہ ہے اور اگر اجسام ارضی سے متعلق ہو تو صاعقہ ہے۔ ارشاد باری ہے:  
فَعْتُوا عَنْ آمْرِ رَبِّهِمْ فَآخَذَهُمُ الصَّيْقَلَةُ  
سو ان کو کڑوک نے آپکڑا۔ (۵۱/۳۳)

اور صَقَّ کا استعمال قرآن میں نہیں ہے۔

۱۶۔ صَلَّحَ اور طَلَّحَ صَلَّحَ کی ضد فَسَدَ بھی ہے اور طَلَّحَ بھی۔ صَلَّحَ بمعنی بگاڑ کو درست کرنا۔  
بگڑی ہوئی چیز کو ٹھیک کر دینا۔ اور اعمال صالحہ یا صحبت صالح کے مقابل صحبت طالح استعمال ہوتا ہے  
لیکن طَلَّحَ کا استعمال قرآن کریم میں نہیں ہے۔

۱۷۔ فَصَمَّ اور قَصَمَ فَصَمَّ کسی چیز کو اس طرح توڑنا کہ علیحدہ نہ ہو۔ اور انفصام بمعنی علیحدہ ہونے  
بغیر کسی چیز کا ٹوٹ جانا جیسے شیشہ میں بال آجاتا ہے۔ یا کسی دھات کی چیز میں لکیر آجانا۔  
ارشاد باری ہے:

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ  
بِآلِهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى  
لَا انْفِصَامَ لَهَا (۲۵۶/۲)

اور قصم بمعنی توڑ کر ریزہ ریزہ کر ڈالنا۔ پس ڈالنا۔ ارشاد باری ہے:

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قُرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً  
اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو پس ڈالا جو ستم گار  
تھیں۔ (۲۱۱/۲)

۱۸۔ قَطَّ اور قَدَّ: قَطَّ بمعنی کسی چیز کو چوڑائی کے رُخ کاٹنا۔ جیسے قلم کو قَطَّ لگانا۔ اور قَدَّ بمعنی کسی  
چیز کو لمبائی کے رُخ بچاڑنا۔ اور اسی سے لفظ قد دقامت ہے۔ ارشاد باری ہے:

وَأَسْبَقَ أَتْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ  
اور وہ دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے بڑھ گئے)  
پہچھے زلیخا) اور عورت نے اس کا کرتا پیچھے سے اپکڑ کر  
جو کھینچا تو اسے بچاڑ ڈالا۔ (۱۱/۲)

قَطَّ کا لفظ قرآن کریم میں ان معنوں میں نہیں ہے۔ البتہ قَطَّ کا لفظ بمعنی اعمال مریا یا احکام نامہ  
ہے جس میں اس شخص کے متعلق قطعی اور دو ٹوک فیصلہ ہو۔

۱۹۔ نَفَحَ اوْلَفَحَ: نَفَحَ (اسم مفعول) بمعنی سخت سرد ہوا کی ایک بھانپ۔ ایک دفعہ ہوا کا  
جھکی کو ٹکرنا۔ ایک جھونکا۔ جیسے ایک بار دھونکنی سے ہوا دی جاتی ہے۔ ارشاد باری ہے:

وَلَيْنَ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ  
رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُوَيْسِلُنَا آتَا كُنَّا  
بھانپ بھی پہنچے تو ہم نے لگیں۔ ہائے بدبختی  
ہماری! بیشک ہم گنہگار تھے۔ (۲۱/۲)

اور لَفَحَ۔ نَفَحَ کی ضد ہے یعنی گرم ہو کا ایک جھونکا۔ منہ مجلس دینے والی گرم ہوا کی ایک

بجانب۔ لَفْتَحَ کا لفظ قرآن میں نہیں۔ البتہ لَفَّحَ کا استعمال موجود ہے۔ ارشاد باری ہے:  
تَلَفَّحَ وَجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا  
كَالْحُوتِ (۲۳)

میں بد شکل بنے ہوں گے۔

۲۰۔ میل۔ مید۔ حد اعتدال یا سیدھے راستہ سے کسی ایک طرف جھکنے کو مَالَ کہتے ہیں۔ اور یہ لفظ عام ہے۔ اور اگر یہ جھکاؤ کبھی ایک طرف ہو کبھی دوسری طرف۔ کبھی ادھر کبھی ادھر۔ تو یہ حالت مَادَ کا مفہوم ہے۔ بمعنی ہلنا جلنا۔ جھکولے کھانا۔ اور مادت بد الارض بمعنی اُسے چکر آیا اور وہ زمین پر گر پڑا۔ یا زمین اس کے ساتھ گھوم گئی۔ اور مَادَ التَّجَلَّ بمعنی آدمی کو سر چکولنے کی بیماری لاحق ہو گئی (منہج۔ م۔ ق) ارشاد باری ہے:

وَالْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَعَاسًۢى أَنۢ يُصَيَّدَ  
يَكُونُ (۱۶)

اور اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے۔

۲۱۔ نَاش اور نَال۔ دونوں قریب المعنی الفاظ ہیں بمعنی کسی چیز کو بڑھ کر ہاتھ سے پکڑ لینا یا ہاتھ کا کسی چیز تک پہنچنا۔ ان میں فرق صرف یہ ہے کہ نَال صرف کسی مرغوب چیز کے ہاتھ لگنے کے لیے آتا ہے۔ جیسے فرمایا:

لَنۢ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا  
تُحِبُّونَ (۲۲)

تم اس وقت تک نیکی تک نہیں پہنچ سکتے جب تک ایسی چیزوں کو راہِ خدا میں خرچ نہ کرو جو تمہیں پسندیدہ ہیں۔

اور ناش کا اطلاق مرغوب و غیر مرغوب سب پر ہوتا ہے۔ قرآن میں ہے:

وَأَنۢ لَّهٗمُ التَّنَاضُوتُ مِنۢ مَّكَانٍ  
بَعِيدٍ (۲۲)

اور (اب) اتنی دُور سے ان کا ہاتھ ایمان لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے!

۲۲۔ هَشَّ اور هَشَّ۔ دونوں کے معنی کسی چیز کو جنبش دینا۔ ہلانا اور جھنجھوڑنا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ هَشَّ کا لفظ موٹی، بھاری اور بڑی چیزوں کے لیے آتا ہے۔ جیسے فرمایا،

وَهَزَّتِ إِلَيْكَ بِحَذِّجِ التَّخْلَةِ (۲۲)

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ۔

اور هَشَّ نرم و نازک اور چھوٹی چیزوں کو ہلانے کے لیے آتا ہے۔ جیسے موٹی نے فرمایا:

وَأَهَشَّ بِهَا عَلَىٰ عَصِيٍّ (۲۲)

اور میں اس (لاٹھی) سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑا ہوں۔

### ۳۔ چند مشہور الفاظ اور ان کی ضد

لفظ اور معنی	ضد	لفظ اور معنی	ضد	لفظ اور معنی	ضد
عذاب	ثواب اچھا بدلہ	بَرَح	بَرَح	ابد زمانے کی انتہاء	ازل
ج	نقص	آبَرَمَ	آبَرَمَ	اٹھ گناہ و گناہ کی طرف میلان	بَق
قدس	جبر فلیہ اور اصلاح	قَدَرَبَض	قَدَرَبَض	قلب اشیم	قلبیم
قدیم	جدید نیا	مَلَك	مَلَك	اخر پہلے	اول سابق
صَبَر	جَزَع بے قرار ہونا	ذَلَّ	ذَلَّ	اخر دوسرے	اول
کل	جزء حصہ ٹکڑا	حُب	حُب	آخر پیچھے وانا کرنا	قدم
قَامَر	جَلَس بیٹھنا	حَق	حَق	استاخر پیچھے رہنا	استقدم
خفی	جلو جلی می روشن چیر نظر	حَق	حَق	ارض زمین پستی	سما
فَرَق	جَمَع اکٹھا کرنا	ظَهَرَ	ظَهَرَ	(اصل) اصل پہچاننا	بکمرہ
تَفَرَّق	تَجَمَع اکٹھا ہونا	ظَاہِر	ظَاہِر	اَلْف متفرق افراد کو اکٹھا کرنا	شَتَّت
إِنْتِشَار	إِجْتِمَاع اکٹھ	قَبْل	قَبْل	اَمَرَ حکم دینا	نہلی
إِخْتِلَاف	إِجْمَاع اتفاق رائے ہونا	قَرِيب	قَرِيب	اَمَنَ ایسا نانا	کَفَرَ
إِنْس	جِن (پوشیدہ مخلوق)	کَل	کَل	اَمَن امانت	خَوَن
حَنَف	جَنَف ایک طرف مائل ہونا	فَنَى	فَنَى	اُنْثَى ماوراء (مونث)	ذکر
شَبِيع	جَوَع (جوع) جال بھوکا ہونا	فَنَى	فَنَى	إِنْس (نظر آنے والی مخلوق)	جَن
مَحْدَب	مَجُون (مجون) محو دریاں بحالی	فَنَى	فَنَى	اِنْس (انوس کے معنوں میں)	وَحش
اَسَر	جَهَر بول کر ظاہر کرنا	سَوْدَاء	سَوْدَاء	اول پہلا	اخر اخر
عِلْمَ	جَهْل نہ جاننا	اَسْوَد	اَسْوَد	ب	ب
عَالَم	جَاهِل نادان	فَوْق	فَوْق	بِئْس بُرا	بِئْس بُرا
مَعْرُوف	مَجْہُول مجہول	تَحْتَ	تَحْتَ	بِأَسَاء	بِأَسَاء
ح	حَب	ثَابِت	ثَابِت	بَدَا	بَدَا
گِرہ	حَب پند کرنا	ثَابِت	ثَابِت	بَدَا	بَدَا
بَغْض	حُب - محبت	ثَقِيل	ثَقِيل	بِرَّ	بِرَّ
مَجُون	حَدَب (محدب)	ثَقِيل	ثَقِيل	بِرَّ	بِرَّ
	دریان سے اکٹھا ہوا	خَفِيف	خَفِيف		

لفظ اور معنی	ضد	لفظ اور معنی	ضد	لفظ اور معنی	ضد
حَدَّث وجود میں آنا	عَدَم	خ	خَبِثَت نا پاک گندہ ہدی	حَدَّث نئی بات	عَدَم
خَوَّ حور دھوپ	ظِلّ ظلال	عَمَرَ	خَوَّب اڑنا۔ بے آباد ہونا	خَوَّ حور دھوپ	عَدَم
حَرَّک ہلنا	سَكَن رُکنا	دَخَلَ وَلَج	خَوَّج نکلتا	حَرَّک ہلنا	عَدَم
حَرَّک حرکت	سَكَن سکون	سَرَبَح	خَوَّ مال تجارت میں	حَرَّک حرکت	عَدَم
حَرَم منع شدید	حَلَّ حل	ثَقُلَ	خَوَّ نقصان اٹھانا	حَرَم منع شدید	عَدَم
حَرَام حرام	حَلَّ حل	ثَقُلَ	خَوَّ ہلکا ہونا	حَرَام حرام	عَدَم
إِحْرَام احرام باندھنا	أَحْلَل	ثَقِيل	خَفِيف خفیف	إِحْرَام احرام باندھنا	عَدَم
مَحْرُوم بے نصیب	مَرْزُوق	رَفَعَ	خَفَضَ پست کرنا۔ رکھنا	مَحْرُوم بے نصیب	عَدَم
حَزَن غمزدہ ہونا	فَرَح	بَدَأ عَلَن	خَفِيَ پوشیدہ ہونا	حَزَن غمزدہ ہونا	عَدَم
حَسَن اچھا	سَاء	بَجَل	خَفِيَ خفی	حَسَن اچھا	عَدَم
حَسَن خوبصورت ہونا	قَبِيح	خَلَطَ	خَلَص آمیزش کرنا	حَسَن خوبصورت ہونا	عَدَم
أَخْسَن نیکی کرنا ایسا کرنا	أَسَاء	سَلَفَ	خَلَف پیچھے ہٹنا ٹانہیں ہٹنا	أَخْسَن نیکی کرنا ایسا کرنا	عَدَم
حَسَنہ نیکی	سَيِّئَة	اتفاق اجماع	اِخْتِلَاف اختلاف	حَسَنہ نیکی	عَدَم
حَضَر شہر میں رہنا	بَدُو	قَدَام	خَلَف (خلف) خلیفہ	حَضَر شہر میں رہنا	عَدَم
حَاضِر (شہری)	بَاد	أَمَانَة	خِيَانَة خیانت	حَاضِر (شہری)	عَدَم
حَافِظ خیال رکھنا یاد رکھنا	غَائِب (موجود)	أَمِن	خَوَّ خوف	حَافِظ خیال رکھنا یاد رکھنا	عَدَم
حَفِظ خیال رکھنا یاد رکھنا	نَسِيَ	أَفْلَحَ	خَاب نامزد ہونا	حَفِظ خیال رکھنا یاد رکھنا	عَدَم
حَفَظت کرنا	أَصْنَعَ	شَرَّ	خَيْر بہتری۔ بھلائی	حَفَظت کرنا	عَدَم
حَقّ درست	بَاطِل	د	دُوبُور پست۔ پچھلا حصہ	حَقّ درست	عَدَم
حَقّ راست	ضَلَال	أَقْبَلَ	ادب اس	حَقّ راست	عَدَم
حَلّ گرہ کھولنا	عَقَدَ	خَوَّج	دَخَلَ داخل ہونا اندر آنا	حَلّ گرہ کھولنا	عَدَم
أَحَلّ حلال کرنا	حَرَم	دَرَكَات	دَرَجات درجہ کی کڑی	أَحَلّ حلال کرنا	عَدَم
حَلَّل احرام کھولنا	أَحْرَم	دَوْلَة	دَوْر حوارث کا دور	حَلَّل احرام کھولنا	عَدَم
حَلَم حوصلہ رکھنا (افل ۱۶۷)	سَفَمَ	ذ	ذ	حَلَم حوصلہ رکھنا (افل ۱۶۷)	عَدَم
حَمِيم گرم اور گندہ پانی	غَشَاق	ذ	ذ	حَمِيم گرم اور گندہ پانی	عَدَم
حَيَات (حی) زندگی	مَوْت	ذ	ذ	حَيَات (حی) زندگی	عَدَم

لفظ اور معنی	ضد	لفظ اور معنی	ضد	لفظ اور معنی	ضد
س	اَسْبَغَ پورا کرنا پوری طرح کرنا	شَرَّ برائی	خیر	اَصْلَحَ اصلاح	اَضَدَ
سَرَّ ڈھانپنا	كَشَفَ	اَشْرَأَ سرے لوگ	ابرار	صَالِح صالح	مفسد
سَرَّ خوش کرنا (فل ۱۹۶)	فَضَحَ	(شوق) اشتراق پاشت	عشیا	صَمَمَت خاموش رہنا	نَطَقَ
سَرَّآء خوشحالی کا دور	بَأْسَاء	مشرق	مغرب	(صواب) صواب درست	خَطَأَ
اَسَرَّ چھپانا	اَعْلَن اظہر	شرقیہ	غربیہ	صَيَّف گرمی کا موسم	يَشْتَاء
سَرَّج جلدی کرنا	بَطَأَ	شغل کام میں مصروف ہونا	قَرَّعَ	ض	
(سرف) اسرافِ فضول خرچی کرنا	اِقْتَصَرَ	شقی بد بخت	سعيد	صَحِكَ ہنسنا	بَكَی
سَفَّجہ جواب میں جلدی کرنا	حَلَمَ	بَشَقَوۃ بد بختی	سعادۃ	صَمَرَ نقصان	نَفَعَ
سَعَدَ نیک بخت ہونا	شَقِيَ	شکر نعمتوں پر شکر ادا کرنا	كَفَرَ	صَنَّرَآء تنگی کا دور	سَوَّآء
سَعِيد	شَقِيۡقُ	شمال (شمال) بائیں طرف	یَمِین	صُعِفَ کمزوری	قَوۡت
سفل (اسفل) پچلا کینہ	اَعْلٰی	شہوق کسی چیز کی خواہش	زَفِیر	صَعِیْف کمزور	قَوِی
سُفْلٰی	عَلِیَا	ص	نَعْوٰہ	ضَلَّ گمراہ ہونا	اِهْتَدٰی
سَلَفَ آبار و اجداد	خَلَفَ	(صبح) اصبح صبح کرنا	امسا	ضَلال گمراہی	ہدایت
(سَلَمَ) اسلمہ اسلام لانا	كَفَرَ	صبح کے وقت کوئی کام کرنا		اضاع	حَفِظَ
سلام - سلامت	هَلَکَ	صَبَرَ	جَزَعَ	ضاق تنگ ہونا	رَحِبَ
(سمن) سمان موٹی	عِجَاف	صَدَرَ فراغت کے بعد ایں جانا	وَرَدَ	ط	
(سمو) سماء آسمان - بلند	اَرْض	صَدَقَ سچ بولنا	كَذِبَ	طَلَعَ ظاہر ہونا طلوع ہونا	غَرِبَ
(سود) اسود سیاہ کالا	اَبِیض	صَدِیق	عَدُو	(طوع) طَاع خوشی سے	کِرَہ
سَوْداء	بَیضاء	صَدَقَ تصدیق کرنا	كَذَّبَ	کڑا - پسند کرنا	
(سوغ) ساغ آسانی سے	عَصَصَ	صَرَصَر ٹھنڈی سیٹ ہونا	سَمُوِم	اَطَاعَ	عَصٰی
گلے سے اتر جانا		صَعَدَ دشواری سے اُپر چڑھنا	نَزَلَ	طَوٰی لمبائی	عَرَضَ
استواء برابر اور موافق	تَفَاوَت	صَعَقَ بے ہوش ہونا	اَفَاق	طَوٰی لپیٹنا	فَشَرَ
ش		صَاعِقہ آسمانی ٹونک	صَادِقہ	طَلَبَ پائینرو - حان	خَبِیث
شَمَم - مشتمہ خوشحالی	مِین مِیئمۃ	صَغَرَ	کَبَرَ	ظ	
شَتَّ پراگندہ کر دینا	اَلَّفَ	صَغِیر - اصغر	کَبِیر - اکبر	ظَلَّ (ظلال) سایہ	حَرَّ جڑوا
یشتاء سردی کا موسم	صَیْف	صَغَار - ذلت	عَزَّت	ظَلَمَ بے انصافی کرنا	عَدَلَ
شاہد حاضر	غَائِب	صَلَحَ بگاڑ کا ٹھیک کرنا	قَسَد	ظَلَمَت اندھیرا	نور
				(ج ظَلَمَت)	



ظہر ظاہر ہونا	بطن	اعلو اعلیٰ بلند - بلند تر	اسفل	انفصال	اتصال
ظاہر	باطن	علیّا	سُفلی	فَظّ سنت - سخت خو	لین
ع		اعوجاج	تقویم	فَقَر	غنی
عبد غلام	حُرّ	غ	طَلَعَ	فلح (افلح) کامیاب ہونا	خاب
عجز دراندگی	قُدْرَت	عَرَب	مشرق	فتی فنا ہونا - ہلاک ہونا	بغی
عجاف رُبے	سیمان	مغرب	شَرْقِیّہ	تفاوت نامطابقت	استواء
عجمی	عربی	غَرْبِیّہ	فوق	فوق	تحت
عدل انصاف	ظلم	غدوۃ - غذاۃ - غلو	مرواح	ق	
عدم	حدث	پہلا پہر	عشیا	قیح بدصلت یا بد صورت ہونا	حَسَن
عدوّ	صدیق ولی	غشاق سخت ٹھنڈا پانی	حمیم	قبض مٹھی میں لینا - بند کرنا	بسط
عدوان کرشی کرنا	تقویٰ	یایپ		تنگ کرنا	
عرج (آہستہ آہستہ) اوپر	نزل	غَصّ گلے میں ایک جانا	سَاغ	قبل - پہلے	بعد
پڑھنا		غَلِیظ مڑا سخت دل	رفیق	قتل (اقتار) بخوشی کرنا	اسراف
عرض پیش کرنا	اَكَنَّ	غَلَق بند ہو جانا - کرنا	فَك	قدّر اندازہ کے مطابق سمیٹنا	بَسَط
عرض چوڑائی	طول	اَعْلَق پھپھکی بندش	فتح وضوح	قُدْرَت	عجز
عرف پہچانا	نکر	عَوّی گراہ ہونا	رشد	قدّم آگے بھیجا	اُخِر
اعرف	انکر	غی گمراہی	رشد	استقدم آگے ہونا	استاخر
(اسم) معرفت	نکرہ	غوی بدچلن	رشید	قدیم پرانا	جدید
معروف	مجهول منکر	(غیب) غَاب غائب ہونا	حَضَر شہد	قریب	بعید
هَسْر	یُسّر	(غیض) غَاص کھوٹنا	ازداد	قَسوۃ سنگ دلی	رِقۃ
عشیّا شام - پچھلا پہر	غلو اشراق	ف		تَصَرّصتک پہنچا کم کرنا	مَدّ - طال
رات کی ابتداء	غداۃ	فتح کھونا -	اَعْلَق	قَطَعَ توڑنا	وَصَلَ
(عطو) عطاء	منع	فتح غلبہ	هَزِیْمَت	قَعَد بیٹھنا	قام
عقاب برے کام بد دنیا	ثواب	فتح پرست چیزیں کو جدا کرنا	رَاق	قل تعداد یا مقدار میں کم ہونا	کثر
عَقَد گرہ لگانا	حَلّ	فرج خوش ہونا	حَزَن	قلیل	کثیر
عَقَم بانجھ ہونا	لَقَح	فرع شاخ - ضمنی سائل	اصل	قام کھڑا ہونا	قد جالس
عقیم	لا قح	فَرَع فارغ ہونا	شَغَل	تقویم	اعوجاج
(علم) - عالم	جہل جہل	فساد فساد کرنا - بگاڑنا	صلح	ثبوت زور - طاقت	ضعف
عَلَن ظاہر کرنا	خفی آسَر	فصل جدا کرنا	وصل		

لفظ اور معنی	ضد	لفظ اور معنی	ضد	لفظ اور معنی	ضد
ک	کثیر کبیر اکبر بڑا کتّم چھپنا کُتّر کثیر یا مقدار میں زیادہ کذب جھوٹ بولنا کِذْب کِذْب کرم (اکرم) عزت کرنا کشف پردہ ہٹانا کھولنا کفر کفر کرنا ناشکری کرنا کُلّ پُور۔ سارا کامل مکمل کن (اکن) چھپانا کَفَر ناشکری کرنا ل	منع روکنا۔ بخل کرنا موت ن نشر بھینسا۔ پرانگندہ کرنا نحس (نذر) نذیر (ڈرالے والے) نزل اتزنا نَسَى بھولنا نسیان نشر کھولنا نطق بولنا نَعْم اچھا۔ خوب نَعْماء خوشحالی نَفَد ختم ہونا نفوس نفرت کرنا۔ نفع فائدہ نفی دور ہٹانا جلا کر ڈھنسا نفص گھٹانا نقض عہد وغیرہ کو توڑنا نکمر در کرنا نکر اجنبی۔ اچھے بھائی ہونا انکار منکر نکرہ نور روشنی نہاس دن نہلی منع کرنا۔ روکنا	اعطاء حیات نظم سعد بشیر عرج ذکر حفظ طوی صمت بئس ضراء بآسا بقی شهوة ضّر ثبت نراد ابرہ عرف اقرار معرفت معرفت ظلمت لیل امر	و وحش نہ مانوس ہونے لگے جانور وَرَد آہنچا (وری) واری وصل ملنا جوڑنا اقبال ملنا وضع رکھنا۔ نیچے رکھنا وقی (وعده وغیرہ) پورا کرنا وقی (تقویٰ پر میز گاری ولایت ہجرت ترک تعلقات (ہدی) ہدایت اعتدای ہدایت پانا ہزم شکست کھانا (ہون) آہان توڑین کرنا ی یاس ناامیدی یا بئس خشک یُسّر آسانی یسین دائیں طرف یمن برکت مَیْمَنۃ بابرکت میسرۃ دائیں طرف لگے ○	صغیر ضغ آبدّا قلّ قلیل صلق صِدْق آهَان سَتَرَ اَمِن شکر جزء ناقص اَظْهَر عَرَضَ شکر عَقَمَ نہاس فظ ثبت ربانی نابود کرنا مَدّ بھینچنا اور پھیلا نا مَدَح (موا) امنا شام کو کرنا مضی مَلِك فشتہ بشر